اقامتِ دین — مولانا نظام الدین اصلاحی
جمع وترتیب: نازش احتشام اعظمی
ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی-۲، ۲۰۰۵ء، صفحات: ۱۰۴، قیمت -/۵۰ روپے

جماعت اسلامی ہند نے اپنی دعوتی جدو جہد کے لیے 'اقامتِ دین' کی اصطلاح اختیار کی ہے۔ اس کی توضیح وتشریح کے لیے آج سے نصف صدی قبل مولانا نظام الدین اصلاحی نے 'اقامت دین اور خلافت فی الارض' کے عنوان سے ایک مبسوط مضمون تحریر فرمایا تھا جو ماہ نامہ زندگی رام پور کے پانچ شماروں (اپریل، مئی، ستمبر، اکتوبر، نومبر دسمبر ۱۹۵۱ء اور جنوری ۱۹۵۲ء) میں شائع ہوا تھا۔ اسی کو زیرنظر کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں مولانا نے ابتداء میں لفظ 'دین' کی لغوی تحقیق کی ہے، پھر قرآن میں مختلف معانی میں اس کے استعمالات دکھائے ہیں۔ اقامت دین کے لیے مختلف انبیاء کرام کی جدو جہد پر روشنی ڈالی ہے اور آخر میں اس کے مقابلے میں نبی اکرم ﷺ کے کارنامۂ عظیم کا فرق و امتیاز بیان کیا ہے۔ اقتدار باطل کو مٹانے کے مختلف طریقے، عذاب الٰہی کی مختلف شکلیں اور خلافت وحکومت کی ضرورت اور فائدے بھی زیر بحث آئے ہیں۔

مولانا اصلاحی کا ایک اور مضمون 'امر بالمعروف' زندگی مارچ اپریل ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا تھا۔ اسے بھی اس کتاب میں شامل کردیا گیا ہے۔ کتاب میں جن مراجع کا ذکر ہے مرتب ان کے مکمل حوالے فراہم کردیتے تو بہتر تھا۔ موجودہ صورت میں بھی کتاب لائقِ استفادہ ہے۔

(م-ر-ن)

مولانا وحید الدین خاں اور مسئلہ بابری مسجد — محمد اشفاق حسین
ناشر: مجلس احیائے توحید وسنت حیدرآباد، ۲۰۰۵ء، ص: ۴۴۰، قیمت سو روپے

بابری مسجد کا مسئلہ امت مسلمہ ہند کے لیے کئی پہلو سے انتہائی اہم اور حساس